

تمام دینداروں کو متحد و متفق فرمایا اور دین کے لئے جان فروشی کا جذبہ بیدار فرمایا۔ آمین یا رب العالمین
ہرگز نیر و آنکھ دلش زندہ شد بہ عشقے ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما

(عبد السلام، ناظم آباد، کراچی)

"الحق" کے اہداف، مضامین اور تاثرات

برادر محترم مولانا عبد القیوم حقانی نے الحق (جنوری ۱۹۸۹ء میں) حوادار یہ تحریر فرمایا وہ بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے، دل کی آواز کے طور پر ماہنامہ اقراد ڈائجسٹ کے نقش آغاز میں اس کو شامل کیا جا رہا ہے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مظلوم کی طرف سے جو علمائے کونوشتی کا اعلان ہوا تھا اس کی افادیت کے پیش نظر اسے عام کر دیا گیا۔ اب یہ اب اس تمام مسالک دیوبندی بریلوی اور اہلحدیث علماء کرام کی جانب سے ۲۴ فروری کو منعقد کیا جا رہا ہے جس میں آئندہ کیلئے دائرہ عمل تیار کیا جائے گا۔ علماء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اختلافات فروغی کو بالاطلاق رکھ کر اس ایسٹس میں شریک ہوں اور ۲۴ فروری کو اس منکر کے خلاف جو جہاد کا اعلان ہوا اس میں شریک ہو کر عند اللہ فلاح و کامیابی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عذاب سے فوری نجات عطا فرمائے اور اس جہاد میں ہمیں استقامت اور فتح عطا فرمائے (قراد ڈائجسٹ، فروری ۱۹۸۹ء)

(حضرت مولانا مفتی ولی حسن مفتی، اعظم پاکستان)

☆ "الحق" کے شمارہ جنوری ۸۹ء میں آپ کی ادارتی تحریر ملکی سطح پر تمام سیاسی اور اہم امور کو محیط سے، اس حالت کو برقرار رہنا چاہئے۔ عورت کی سہراہی اور لادینییت و مرزائیت کے خلاف تحریک کے کام کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ رفتہ رفتہ یہ گاڑی رفتار پکڑ جائے گی انشاء اللہ۔ (مولانا محمد ازیہر، مدیر ماہنامہ الخیر، ملتان)

☆ "الحق" کا تازہ شمارہ موصول ہوا۔ حالات و واقعات سے آگاہی ہوئی۔ الحق کے تازہ شمارہ میں عورت کی سہراہی پر زور و ادارہ اور مولانا سمیع الحق کا گراں قدر مقالہ پڑھا۔ آپ نے بروقت انتباہ فرمایا اس میں کوئی شک نہیں کہ عورت کا تسلط عذاب الہی کی ایک شکل ہے۔ ہماری بد اعمالیوں کی بدولت عورت اور وہ بھی بے نظیر ہم پر مسلط ہوئی۔ اجتماعی طور پر تنگ و دو اور جدوجہد کی سخت ضرورت ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ کے حضور استغفار اور دعاؤں کی بھی اشد ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ بحرمت البیہ الکیم ہم پر رحم فرمائے۔ آمین

قاضی عبدالحمید فاروقی تک گنگا مبلغ تحریک خدام اہلسنت و العجالت

☆ الحق کے تازہ شمارے کے مضامین دیکھ کر یقین ہو گیا ہے کہ اللہ اس پر فتنہ دور میں ایسے علماء موجود ہیں جو بباگ و دل بنیر کسی خوف کے دشمن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر حق بات کہتے ہیں۔

الحق کے مضامین اور حق گوئی پوری امت کے لئے سرمایہ افتخار ہے۔ (مولانا احتشاق الحق ملازکی۔ ڈیرہ اسماعیل خان)

☆ الحق کا تازہ ادارہ صرف سلامت و شگفتگی، منفرد اسلوب نگارش اور ادب کی پختگی کا ایسے ادارہ ہی نہیں بلکہ فکر و نظر کی گہرائی کا غماز بھی ہے۔ ادارہ کے مضمون میں آپ نے حق ادا کر دیا ہے۔ (قاضی عبدالحمید حقانی۔ کراچی)